المبارک بمطابق 11 جولائی 2015 بروز ہفتہ بعد نماز ظہر مختصر علالت کے بعد الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں وفات پا گئے مرحوم کی نماز جنازہ اسی دن بعد نماز مغرب ان کے آبائی گاؤں ڈھاباں خورد میں ان کے صاحبزادے مولانا عبدالصمد نے پڑھائی اور ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں انہیں سپرد خاک کر دیا گیا مولانا مرحوم مختلف ادوار میں دارالقرآن والحدیث فیصل آباد اور جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں زیر تعلیم رہے تقریباً 1975 میں جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن سے شیخ الحدیث مولانا عبدالرشید راشد ہزاروی حفظہ اللہ کے ہاتھوں سند فراغت حاصل کی......

مولانا کے اساتذہ میں شیخ الحدیث حافظ احمد اللہ بڈھیمالوی' مولانا محمد اکال گڑھی' حافظ عبدالرحمٰن اور شیخ الحدیث حافظ محمد بنیامین طور رحمہم اللہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں مرحوم نے تحصیل علم کے بعد اپنے آبائی گاؤں کو ہی خدمت دین کے لئے منتخب فرمایا اور لومۃ لائم کی پرواہ کیے بغیر ملک کے طول وعرض میں رہنے والے احباب کے تعاون سے اپنے دورہ افتادہ گاؤں میں دین کی شمع روشن کی' مولانا مرحوم مجاہد اہل حدیث علامہ حکیم محمد ابراہیم طارق صاحب حفظہ اللہ امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث تحصیل صفدر آباد کے قابل اعتماد ساتھیوں میں شمار ہوتے تھے انہوں نے بھی حضرت علامہ صاحب کے ساتھ مل کر علاقے بھر میں دعوت وتبلیغ اور تنظیم سازی میں بھرپور حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے ان کی حسنات کو قبول فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین

مولانا مرحوم کی وفات سے جہاں ان کے اہل خانہ متاثر ہوئے ہیں وہاں علاقے بھر کی جماعت ایک بہترین خطیب اور ہر دلعزیز ساتھی سے محروم ہو گئی۔

ادارہ جامعہ سلفیہ کے اساتذہ' طلبہ وانتظامیہ خصوصاً شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی صاحب حافظ مسعود عالم صاحب مولانا محمد یونس بٹ صاحب' مفتی عبدالحنان زاہد صاحب اور پرنسپل جامعہ سلفیہ چودھری محمد یٰسین ظفر صاحب نے مولانا کی وفات پر اظہار افسوس کرتے ہوئے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور پسماندگان کے لے صبر جمیل اور مرحوم کی مغفرت کے لیے دعا کی مولانا فاروق الرحمٰن یزدانی مدیر ترجمان الحدیث نے مولانا کی رہائش پر جا کر جامعہ کے اساتذہ کے جذبات واحساسات لواحقین تک پہنچائے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی کروٹ کروٹ بخشش فرمائے (آمین)